تبلیغی کے پیچھے نماز

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک آفس میں نوکری کرتا ہوں جہاں سے ڈیڑھ یا دو کلومیٹر دور اہل حدیث مساجد ہیں، لیکن میرے آفس کے آس پاس کوئی خاص ٹرانسپورٹ کا بندوبست بھی نہیں ہے، اور آفس میں بریک ٹائم بھی کم ہوتا ہے اور بریک ٹائمنگ بھی مساجد سے مختلف ہے۔ آفس کے تمام لوگ آفس کے تبلیغی امام کے پیچھے ہی نماز پڑھتے ہیں۔ یہ امام صاحب بظاہر تو مشرک بھی نہیں لگتا۔ اس مجبوری میں تبلیغی امام کے پیچھے نماز اور جمعہ کا ادا کرنا میرے لیے کیسا ہے؟ اس کی شرعی حثییت کیا ہوگی۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ وہ مشرک نہیں ہے تو ایسی صورت میں آپ کی نماز اور جمعہ ان شاء اللہ دونوں ہی درست ہیں۔ آپ کو اسی امام کے پیچھے نماز باجماعت ادا کر لینی چاہئیے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ